سوال

(272) سونے کی زکوۃ سونے سے یا ریالوں سے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک سائلہ کہتی ہے۔ میرے خاوند نے میری ملکیت میں موجود تمام زیورات کا وزن کیا تو وہ تقریباً انچاس سعودی جنیہ تھا تو اس میں زکوۃ کتنی ہوگی؟ اور نیز زکوۃ سونے سے ادا کی جائے گی یا ریالوں کی شکل میں بھی ادا کی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونا، چاندی اور دیگر سامان تجارت پر زکوۃ کی شرح چالیس فیصد ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہم اصل رقم کو چالیس پر تقسیم کریں تو تقسیم سے جو جواب آئے گا وہی رقم زکوۃ ادا کرنا ہو گی۔

یہ سونا جس کا سائلہ نے ذکر کیا ہے ہم کہتے ہیں کہ ہم اس کی قیمت دیکھیں گے۔ جتنی بھی قیمت ہوگی ہم اس کو چالیس پر تقسیم کریں گے اور حاصل تقسیم ہی زکوۃ ہوگی۔

رہا اس کا سوال کہ کیا سونے سے زکوۃ ادا کی جائے یا اس کی قیمت سے تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ قیمت سے زکوۃ نکالنے میں کوئی حرج نہیں اور سونے سے ہی زکوۃ دینا واجب نہیں ہے کیونکہ زکوۃ دینے والوں کی مصلحت قیمت سے زکوۃ نکالنے میں ہی ہے مثلاً اگر کسی فقیر کو آپ سونے کا ایک کنگن دے دیں۔ یا اس کو اس کنگن کی قیمت ادا کریں تو اس کی قیمت اس کو زیادہ پسند اور نفع مند ہوگی۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 246